مولانا شیخ محمد عادل ربانی

گناہوں کے دروازے کے قریب مت جاؤ

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسم الله الرحمن الرحيم

إِن تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ

(قرآن ۰۴:۳۱)، 'اگر تم بڑے بڑے گناہوں سے بچو گے۔' صدق الله العظيم۔ اللہ عزوجل قرآنِ عظیم الشان میں فرماتا ہے، "بڑے گناہوں سے بچو۔" بڑے گناہ ہیں اور چھوٹے گناہ ہیں۔ بے شک، اللہ جلالہٗ سب کچھ معاف فرما دیتا ہے۔ لیکن اللہ جلالہٗ فرماتا ہے: "بڑے گناہوں کے قریب بھی مت جاؤ۔" اور ان چیزوں کے نزدیک مت جاؤ جو اس کا دروازہ کھولتے ہیں۔ اللہ جلالہٗ فرماتا ہے، "اپنی آنکھوں کو حرام سے بچا کر رکھو۔" اور جو تم کھاتے اور پیتے ہو اس پر بھی دھیان دو؛ تصدیق کر لو کہ یہ حلال ہو۔ کسی کا حق مت مارو۔ اس بات پر توجہ دو۔ کیونکہ جو شخص حق تلفی کرتا ہے، وہ دوسرے گناہوں میں بھی مبتلا ہو سکتا ہے۔

حق تلفی کرنا ایک گناہ ہے۔ یہ بڑے گناہوں میں سے ایک ہے: کسی دوسرے کا حق چھین لینا۔ آج کل کے دور میں یہ بہت پایا جاتا ہے۔ یہ مادی بھی ہو سکتا ہے اور روحانی بھی۔ مادی طور پر، یہ دھوکا دے کر، لوگوں کو فریب دے کر اور ان کا پیسہ چھین لینا ہے۔ روحانی طور پر یہ نئی نئی راہیں ایجاد کرنا ہے؛ ایسی راہیں جو اسلام کا حصہ نہیں ہیں۔ جو کوئی اس دروازے سے اندر جائے گا، وہ ہلاک ہو جائے گا۔ اس کے بارے میں جانے بغیر وہ یہ گناہ کر چکا ہوگا۔

اس لیے، یہ دور ہی سب سے بڑا خطرہ ہے۔ دنیا کے پیدا ہونے سے لے کر آج تک، ایسا وقت کبھی نہیں آیا۔ بشک، ہر دور میں کچھ نہ کچھ ہوتا رہا ہے۔ کچھ لوگ کہتے تھے، "میری عبادت کرو، اس کی عبادت کرو، اُس کی عبادت کرو۔" انہوں نے ان لوگوں کو ایسا کرنے پر مجبور کیا، یا پھر لوگ جہالت میں مبتلا تھے۔ اب لوگ ایسا سمجھتے ہیں کہ وہ خود سب کچھ جانتے ہیں۔ اپنے ہاتھ میں اس آلے (مشین) کو دیکھتے ہیں، اور کہتے ہیں، "ہمیں سب کچھ معلوم ہے۔" لیکن، ہم "جہالیت الثانیہ"، یعنی 'جہالت کا دوسرا دور' میں جی رہے ہیں، جیسا کہ ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

ہمیں اس بات پر بہت احتیاط کرنی چاہیے۔ گناہ ایک بوجھ ہے۔ یہ انسانیت کے لیے ایک برائی ہے۔ ہر کسی کو توبہ کرنی چاہیے، مغفرت طلب کرنی چاہیے اور حق راستے پر لوٹ آنا چاہیے۔ کیونکہ، جیسے ہم نے

مولانا شيخ محمد عادل رباني

کہا، اس دور میں گناہ کرنا بہت آسان ہو گیا ہے۔ نیک کام کرنا بہت مشکل ہو گیا ہے۔ اللہ ﷻ کی اطاعت کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ اس لیے، ہمیں اس بات پر بہت احتیاط کرنی چاہیے۔ کسی انسان کو گناہ پر بضد نہیں رہنا چاہیے۔ اگر آپ بضد رہے تو گناہ قائم رہتا ہے۔ اگر آپ توبہ کر لیں اور مغفرت مانگیں، اللہ ﷻ آپ کو معاف فرما دیتا ہے۔ اللہ ﷻ ہم سب کو معاف فرمائے۔ اللہ ﷻ ہماری حفاظت فرمائے۔ اللہ ﷻ ہم سب کو گناہوں اور برائی سے محفوظ رکھے۔

ومن الله التوفيق. الفاتحة.

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
۱۲ اگست ۲۰۲۵ / ۱۸ صفر ۱۴۴۷
نماز فجر – زاوية أكبابا، اسطنبول